الحمد للہ رب العالمین
MIS
آؤ! نماز سیکھیں
(مع رنگ بھرنے کی کتاب)
مؤلف
مولانا سید منہاج الحق
ایم آئی ایس پبلشرز
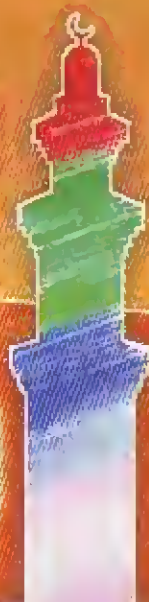
آؤ! نماز سیکھیں

(مع رنگ بھرنے کی کتاب)

تصدیق کردہ
حضرت مفتی محمد صاحب مدظلہ
نگران دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

مؤلف
مولانا سید منہاج الحق
استاذ جامعہ احتشامیہ کراچی

ایم آئی ایس پبلشرز
523، بلاک سی، آدم جی نگر، کراچی۔ پوسٹ کوڈ 75350
فون: 4944448 - 021-4931044
ویب سائٹ: www.mis4kids.com

نام کتاب:	آؤ! نماز سیکھیں
مؤلف:	مولانا سید منہاج الحق
معاونین:	مبشر احمد خان، نمیر عبد الرشید
لے آؤٹ ڈیزائنگ:	آصف سعید
تصویری خاکے:	محمد یاسین
صفحات:	56
ناشر:	ایم آئی ایس پبلشرز
اشاعت اول:	جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ/ جون ۲۰۰۸ء

نوٹ

یہ کتاب ''نمازیں سنت کے مطابق پڑھیں'' (مرتبہ شیخ الاسلام حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ)، ''کامل نماز'' (مرتبہ حضرت مفتی عبدالرؤف صاحب مدظلہ)، ''آسان نماز'' (مرتبہ حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری رحمہ اللہ تعالیٰ) اور ''احسن المسائل'' (مرتبہ مفتی اعظم حضرت مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ) کی روشنی میں مرتب کی گئی ہے۔

ملنے کا پتا: 523، بلاک سی، آدم جی نگر، کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75350 فون: 4944448 - 021-4931044
ویب سائٹ: www.mis4kids.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

نماز دین کا انتہائی اہم ستون ہے۔ اور اس فریضہ کی اہمیت پر کس قدر توجہ دلائی گئی ہے، اس سے سبھی مسلمان واقف ہیں۔ اور نماز چونکہ دینی اور شرعی فریضہ ہے اس لیے اسے شریعت کی طرف سے سکھائے گئے طریقے کے مطابق پڑھنا ضروری ہے۔

آج کل اچھے خاصے تعلیم یافتہ لوگوں سے نماز کے مسنون طریقے میں کوتاہی ہو جاتی ہے۔ اور بچے بھی چونکہ بڑوں کی دیکھا دیکھی نماز پڑھتے ہیں اس لیے وہ بھی مسنون طریقہ نہیں سیکھ پاتے (الا ماشاء اللہ)۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد بچوں کو نماز کا مسنون طریقہ سکھانا ہے، اس لیے اس میں نماز کے ارکان کے طریقہ پر ہی زور دیا گیا ہے، البتہ آخر میں نماز سے متعلق کچھ ضروری تفصیل بھی دے دی گئی ہے۔ نماز کے افعال کی مزید وضاحت کے لیے ممکنہ حد تک تصویری خاکے بھی دیے گئے ہیں۔

اور چونکہ یہ کتاب اصلاً بچوں کے لیے ترتیب دی گئی ہے (اگرچہ بڑے بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں)، چنانچہ بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لیے اس کتاب کے آخر میں سادے خاکے بھی دیے گئے ہیں تاکہ بچے ان میں رنگ بھر سکیں، اور اس کتاب کو شوق سے پڑھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائیں اور بچوں اور بڑوں کے لیے مفید بنائیں۔

آمین ثم آمین۔

فقط والسلام

ڈائریکٹر ایم آئی ایس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

پیارے بچو! نماز دین اسلام کا انتہائی اہم ستون اور فریضہ ہے۔ یہاں تک کہ ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے، یعنی آدمی صحیح معنوں میں مومن و مسلمان تب ہی ہو سکتا ہے جب کہ وہ اور احکامات کے ساتھ نماز کی پابندی کرتا رہے، اور اگر خدانخواستہ کوئی نماز کی ادائیگی میں کوتاہی کرے تو وہ معاذ اللہ ایمان سے دور ہو جاتا ہے اور کفر کے قریب پہنچ جاتا ہے، گویا کہ ایک مسلمان شخص نماز چھوڑ ہی نہیں سکتا کیونکہ نماز چھوڑنا مسلمان کو زیب ہی نہیں دیتا۔

اور یہ بات تو آپ کو معلوم ہی ہوگی کہ دین و شریعت کے ہر عمل کو بالکل اسی طرح انجام دینا ضروری ہے جس طرح اسے سکھایا گیا ہے۔ چنانچہ نماز جیسے اہم فرض کو بھی اچھی طرح ادا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم نماز کے ہر ہر عمل اور رکن کو بالکل اس طرح ادا کریں جس طرح اللہ کے رسول ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے نماز سکھائی۔

لہٰذا اس کتاب میں ہم سنت کے مطابق نماز پڑھنا سیکھیں گے انشاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل و کرم سے پنج وقتہ نماز کا پابند بنائیں، اور نماز کو عین سنت کے مطابق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور ہمارے تمام اعمال کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

نماز کے اذکار

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(اللہ سب سے بڑا ہے۔)

ثناء

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

(اے اللہ ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں اور آپ کی تعریف کرتے ہیں اور آپ کا نام بہت برکت والا ہے اور آپ کی بزرگی بہت برتر ہے اور آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔)

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود کے شر سے۔)

تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔)

سورة الفاتحة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○

(ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، روزِ جزاء کا مالک ہے، (اے اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہم کو سیدھے راستے پر چلائیں، ایسے لوگوں کے راستے پر جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے، نہ کہ ان کے راستے پر جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔)

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہیں پکڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے، جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے، گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو، اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا، اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔)

سورۃ الکوثر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ○

((اے نبی) ہم نے آپ (ﷺ) کو کوثر عطا کی ہے، پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہو جانے والا ہے۔)

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

((اے نبی) کہہ دیجیے کہ وہ (یعنی) اللہ بے نیاز ہے، اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا، اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور کوئی اس کا برابر نہیں۔)

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

((اے نبی دعا میں یوں) کہیں کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے، اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔)

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

((اے نبی دعا میں یوں) کہیں کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔)

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

(میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی۔)

قومہ کی تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

(اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔)

قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

(اے ہمارے رب آپ ہی کے لیے سب تعریف ہے۔)

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

(میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار برتر کی۔)

تشہد یا التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(اے اللہ رحمت نازل فرمایئے (حضرت) محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق بڑی بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ برکت نازل فرمایئے (حضرت) محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ آپ نے برکت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق بڑی بزرگی والے ہیں۔)

درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

(اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور اس میں شک نہیں کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس آپ اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمادیں، بے شک آپ ہی بخشنے والے نہایت رحم والے ہیں۔)

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

(سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

(اے اللہ آپ ہی سلامتی دینے والے ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے، بہت برکت والے ہیں آپ اے عظمت اور بزرگی والے۔)

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ ط اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

(اے اللہ ہم آپ سے مدد چاہتے ہیں اور آپ سے معافی مانگتے ہیں اور آپ پر ایمان رکھتے ہیں اور آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور آپ کا شکر

ادا کرتے ہیں اور آپ کی ناشکری نہیں کرتے اور ہم اس شخص کو الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں جو آپ کی نافرمانی کرے۔ اے اللہ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور آپ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک آپ کا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔)

نماز کے بعد کے اذکارِ مسنونہ

ہر فرض نماز کے بعد 33 بار ”سُبْحَانَ اللّٰہُ“، 33 بار ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ“ اور 34 بار ”اَللّٰہُ اَکْبَرُ“ پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز کا طریقہ

ابتدائی باتیں

سب سے پہلے سنت کے مطابق وضو کریں اور پاک وصاف جگہ پر نماز کے لیے کھڑے ہو جائیں اور

ان باتوں پر عمل کریں:

(1) اپنا رخ قبلے کی سمت کر لیں۔

(2) بالکل سیدھے کھڑے ہوں اور اپنی نظریں سجدے کی جگہ کی طرف کر لیں۔

(3) دونوں پاؤں اس طرح سیدھے کر لیں کہ آپ کے پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی جانب ہو۔

(4) مرد اور بچے اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ شلوار، ٹراؤزر یا پینٹ کے پائنچے ٹخنوں سے اوپر ہر حال میں رکھنے چاہئیں۔ کیونکہ پائنچے نیچے رکھنے سے مردوں کو ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ نے بہت تاکید سے منع فرمایا ہے۔ لہٰذا نماز میں تو اس کا بہت زیادہ اہتمام ہونا چاہیے۔
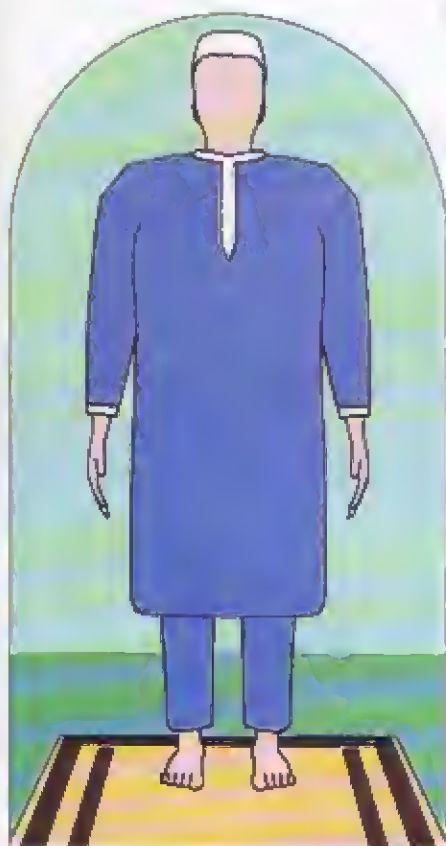
خواتین کے لیے اضافی ابتدائی باتیں:

خواتین اور بچیوں کے لیے ضروری ہے کہ نماز کے دوران ان کا سارا جسم کپڑے میں ڈھکا ہوا ہو (دوپٹا اور کپڑا اتنا موٹا ہونا ضروری ہے کہ اس میں سے جسم نظر نہ آئے)، صرف چہرہ، ہاتھ پہنچوں تک اور پاؤں ٹخنوں سے نیچے نیچے تک کھولنے کی اجازت ہے کہ جسم کے یہ حصے ستر میں داخل نہیں۔ لہٰذا خواتین کو نماز شروع کرنے سے پہلے اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ ان کے چہرے ہاتھوں اور پاؤں کے سوا تمام جسم کپڑے سے ڈھکا ہوا ہے، نہ تو کلائیاں کھلی ہوں، نہ کان کھلے ہوں اور نہ اتنا چھوٹا دوپٹا ہو کہ بال نیچے لٹکے ہوئے نظر آئیں۔

یاد رکھیں کہ اگر نماز کے دوران خواتین کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے سوا جسم کے کسی بھی عضو کا ایک چوتھائی حصہ یا اس سے زیادہ اتنی دیر کھلا رہ گیا کہ جتنی دیر میں تین بار ''سبحان ربی العظیم'' کہا جا سکے تو نماز ہی نہیں ہوگی اور اگر کم ہو تو نماز تو ہو جائے گی لیکن گناہ ہوگا۔

مردوں اور خواتین کی نماز کے طریقہ میں کچھ فرق ہے، اس لیے نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے خواتین کے لیے صرف فرق کو اس کے موقع پر الگ عنوان کے تحت لکھ دیا گیا ہے، لہٰذا خواتین اس فرق کو بھی ملحوظ رکھیں۔ ہر جگہ تحریر فرق کے علاوہ خواتین کے لیے بھی باقی طریقہ وہی ہے جو مردوں کا ہے۔ لہٰذا خواتین اصل طریقے اور اس کے بعد لکھے ہوئے فرق کو غور سے پڑھیں، اور جس عمل میں فرق نہ لکھا ہو، اس میں مردوں کے طریقے کے مطابق عمل کریں۔

نیت

اب نماز کی نیت کریں۔ بچو! نیت کہتے ہیں دل کے ارادے کو، یعنی آپ کوئی کام کر رہے ہیں تو جس ارادے سے کر رہے ہوں وہ آپ کی نیت ہے۔ آپ اس وقت جس ارادے سے کھڑے ہیں یعنی فلاں نماز کے لیے تو یہی آپ کی نیت ہے۔ نیت کو زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں، البتہ دل میں نیت کرنا ضروری ہے۔

تکبیر تحریمہ

اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ آپ کی ہتھیلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہو اور انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لو سے یا تو بالکل مل جائیں یا ان کے برابر آ جائیں اور باقی انگلیاں اوپر کی طرف سیدھی رہیں۔ اس طرح ہاتھ اٹھاتے ہوئے تکبیر کہیں۔

نماز کی یہ پہلی تکبیر، تکبیر تحریمہ کہلاتی ہے (کیونکہ اس کے بعد نماز کے ارکان وافعال کے علاوہ ہر کام منع ہو جاتا ہے) تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔

خواتین کے لیے تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانے کا فرق:

خواتین اور بچیاں تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ کانوں تک نہیں بلکہ کندھوں تک اٹھائیں اور وہ بھی دوپٹے کے اندر اندر، ہاتھ دوپٹے سے باہر نہ نکالیں۔

نوٹ: تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اوڑھنی کے اندر ہی رکھ کر اٹھانے چاہئیں اور اوڑھنی اتنی موٹی ہونی چاہیے کہ اس میں سے جسم نظر نہ آئے۔ تصویر میں صرف پوزیشن واضح کرنے کے لیے ہاتھوں کو دکھایا گیا ہے۔

ہاتھ باندھنے کا طریقہ

ہاتھ باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد ہاتھوں کو نیچے لائیں اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بائیں ہاتھ کے پہنچے (جوڑ) کے گرد حلقہ بنا کر اسے پکڑلیں اور باقی تین انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی پشت پر اس طرح پھیلادیں کہ تینوں انگلیوں کا رخ بائیں ہاتھ کی کہنی کی طرف رہے اور اسی طرح بائیں ہاتھ کو بھی پھیلالیں کہ اس کی انگلیوں کا رخ دائیں ہاتھ کی کہنی کی طرف رہے۔ اس طرح ہاتھ ملا کر ناف سے ذرا سا نیچے باندھ لیں۔

خواتین کے لیے ہاتھ باندھنے کا فرق:

خواتین حلقہ نہ بنائیں، اور ہاتھ ناف کی بجائے سینے پر اس طرح رکھیں کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر آجائے۔

نوٹ: قیام کے دوران ہاتھ اوڑھنی کے اندر ہی باندھنے چاہئیں، اور اوڑھنی اتنی موٹی ہونی چاہیے کہ اس میں سے جسم نظر نہ آئے۔ تصویر میں صرف پوزیشن واضح کرنے کے لیے ہاتھوں کو دکھایا گیا ہے۔

قیام

اپنے ہاتھوں کو مذکورہ بالا طریقے سے باندھنے کے بعد اب آپ کو اطمینان سے کھڑا ہونا ہے۔ اور کچھ ذکر و تلاوت کرنی ہے۔ اس طرح کھڑے ہونے کو قیام کہتے ہیں۔ کھڑے ہوتے ہوئے خیال رکھیں کہ آپ کا جسم نہ تو بالکل اکڑے اور نہ بالکل ڈھیلا پڑے بلکہ اپنی عام حالت پر جسم کو چھوڑ کر خشوع وخضوع سے کھڑے ہوں۔

ثناء

اب ثناء پڑھیں۔

تعوذ

ثناء کے بعد تعوذ پڑھیں۔

تسمیہ

تعوذ کے بعد تسمیہ پڑھیں۔

سورۃ الفاتحہ

تسمیہ کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھیں جو قرآن کریم کی پہلی سورۃ ہے۔ سورۃ الفاتحہ کے آخر میں آہستہ آواز سے ''آمین'' کہیں۔

کسی سورۃ یا چند آیات کی تلاوت

سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن کریم کی کوئی سی بھی سورۃ پڑھیں۔ کسی بڑی سورۃ کی تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

رکوع

سورۃ الفاتحہ اور اس کے بعد قرآن کریم کی چند آیات یا کسی سورۃ کی تلاوت کے بعد رکوع کریں۔جس کا طریقہ یہ ہے:
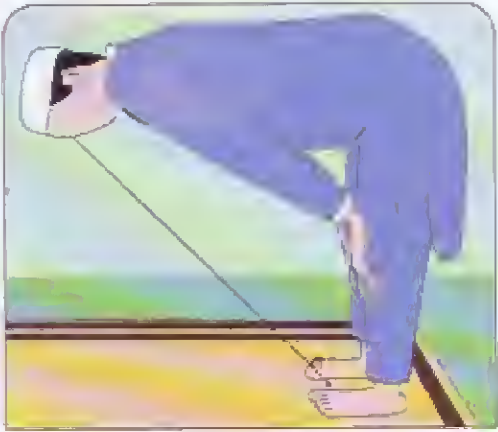
(1) اپنے اوپر کے حصّے کو آگے کی طرف اس حد تک جھکائیں کہ گردن اور کمر تقریباً ایک سطح پر آجائیں نہ اس سے زیادہ جھکیں اور نہ کم۔

(2) اپنی ٹانگیں بالکل سیدھی رکھیں، ان میں خم نہ آنے دیں۔

(3) دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اس طرح رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں یعنی ہر دو انگلیوں کے درمیان کچھ فاصلہ ہو، دائیں ہاتھ سے دائیں گھٹنے کو اور بائیں ہاتھ سے بائیں گھٹنے کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور خیال رکھیں کہ اس حالت میں کلائیاں سیدھی اور بازو تنے ہوئے رہنے چاہئیں، ان میں خم نہیں آنا چاہیے۔

(4) پاؤں کے ٹخنے ایک دوسرے کے مقابل یعنی آمنے سامنے رکھیں۔ نیز پاؤں کی انگلیوں کا رُخ قبلے کی جانب رکھیں۔
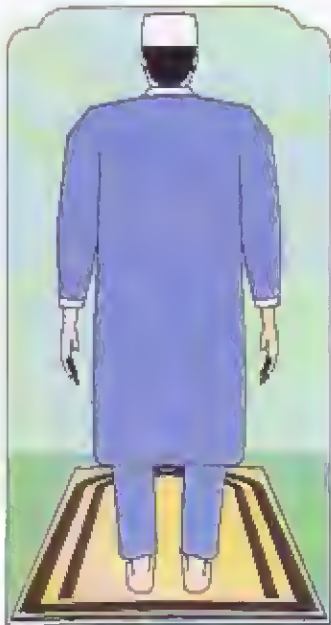
خواتین کے لیے رکوع کے طریقہ کا فرق:

(1) خواتین رکوع میں اتنا جھکیں کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، مردوں کی طرح خوب اچھی طرح جھک کر کمر کو سیدھا نہ کریں۔

(2) ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں پر ملا کر رکھیں۔

(3) بازوؤں کو پہلو سے لگا کر رکھیں۔

رکوع کی تسبیح

مندرجہ بالا طریقے کے مطابق رکوع کر کے (جھک کر) رکوع کی تسبیح پڑھیں۔ رکوع کی تسبیح کو کم از کم تین دفعہ یا پانچ دفعہ یا سات دفعہ آرام آرام سے پڑھیں۔

قومہ

رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس طرح سیدھے کھڑے ہوں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے۔ اور نظریں سجدے کی جگہ کی طرف رہیں۔ خیال رہے کہ جب تک سیدھے ہونے کا اطمینان نہ ہو جائے سجدے میں نہ جائیں۔

قومہ کی تسمیع

رکوع سے کھڑے ہوتے ہوئے قومہ کی تسمیع ایک دفعہ پڑھیں۔

قومہ کی تحمید

اور کھڑے ہوکر تسمیع کے بعد قومہ کی تحمید ایک دفعہ پڑھیں۔

سجدہ

قومہ کے بعد تکبیر کہتے ہوئے اپنا سر نیچے زمین پر رکھنا ہے۔ اسے سجدہ کہتے ہیں۔

سجدہ میں جانے کا طریقہ

سب سے پہلے گھٹنوں کو خم دے کے انھیں زمین کی طرف اس طرح لے جائیں کہ سینہ آگے کو نہ جھکے۔ جب گھٹنے زمین پر ٹک جائیں تو سینے کو جھکانا شروع کریں اور پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں پھر ناک اور آخر میں پیشانی رکھیں۔
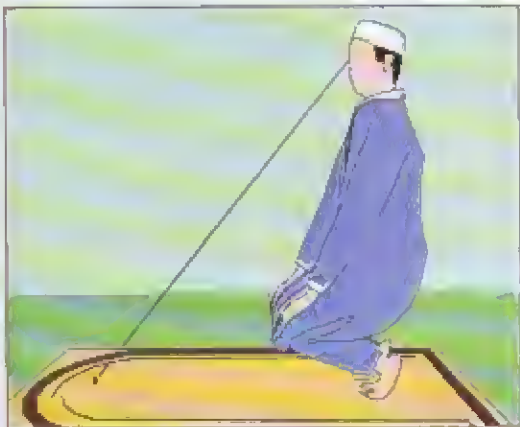
خواتین کے لیے سجدے میں جانے کا فرق:

خواتین شروع ہی سے سینہ جھکا کر سجدے میں جا سکتی ہیں۔ مردوں کی طرح سیدھا رہنا خواتین کے لیے ضروری نہیں۔

سجدے کی ہیئت

سجدہ کرتے ہوئے آپ کی ہیئت اس طرح ہونی چاہیے:

(1) سجدے میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لو کے سامنے ہو جائیں۔
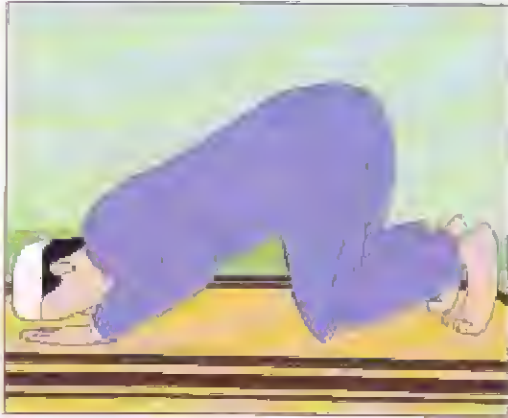
(2) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند ہونی چاہییں، یعنی انگلیاں بالکل ملی ہوئی ہوں اور ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو۔

(3) انگلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہونا چاہیے۔

(4) کہنیاں زمین سے اٹھا کر رکھیں، زمین پر ٹیکنا درست نہیں۔

(5) دونوں بازوؤں کو اپنے جسم کے پہلوؤں سے ہٹا کر رکھیں۔
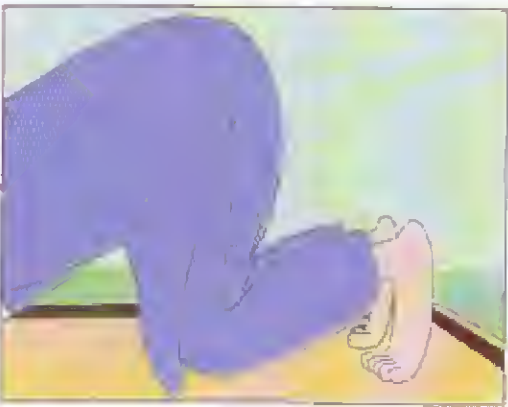
(6) رانیں پیٹ سے الگ رکھیں، ملائیں نہیں۔

(7) پورے سجدے میں ناک اور پیشانی کو زمین پر لگا کر رکھیں۔

(8) دونوں پاؤں انگلیوں کے بل اس طرح کھڑے رکھیں کہ ایڑھیاں اوپر ہوں اور تمام انگلیاں اچھی طرح مڑ کر قبلہ رخ ہو گئی ہوں۔
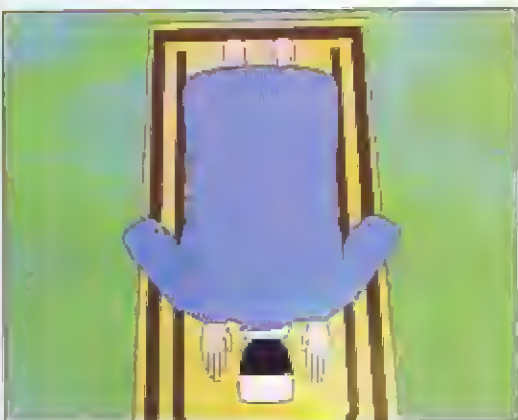
(9) خیال رہے کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں بلکہ پورے سجدے میں پاؤں زمین پر ٹکا کر رکھیں۔

خواتین کے لیے سجدے کی ہیئت کا فرق:

خواتین سجدہ میں مندرجہ ذیل فرق کو ملحوظ رکھیں:

(1) ان کا پیٹ رانوں سے بالکل مل جائے۔

(2) بازو بھی پہلو سے بالکل ملے ہوئے ہوں۔

(3) پاؤں کو بالکل کھڑا کرنے کی بجائے انھیں دائیں طرف نکال کر بچھا دیں۔

(4) کہنیوں سمیت پوری بانہیں زمین پر رکھ دیں۔
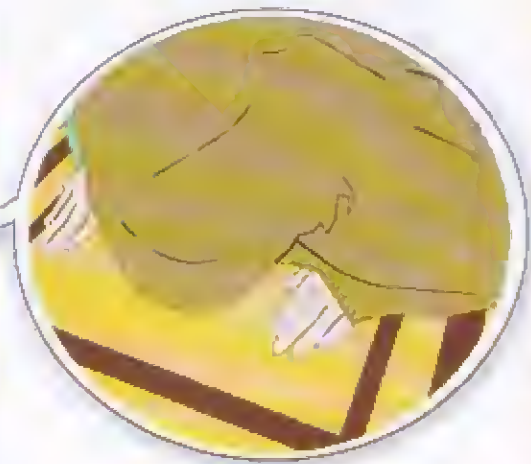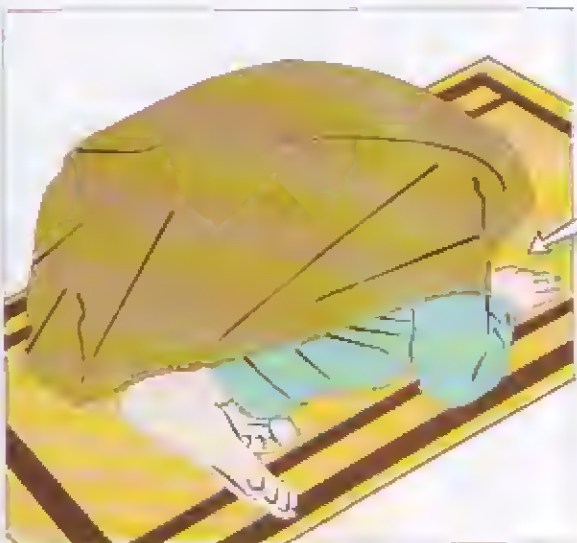
سجدے کی تسبیح

سجدے میں جا کر سجدے کی تسبیح پڑھیں۔ سجدے کی تسبیح کم از کم ۳ مرتبہ یا ۵ مرتبہ یا ۷ مرتبہ پڑھیں۔

دو سجدوں کے درمیان قعدہ

نماز کی ہر رکعت میں دو سجدے کرتے ہیں اور دونوں سجدوں کے درمیان کچھ دیر کے لیے بیٹھتے ہیں، اس بیٹھنے کو قعدہ یا جلسہ کہتے ہیں۔ قعدے میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے:

(1) سجدے سے تکبیر کہتے ہوئے پہلے سر اٹھائیں، پھر ناک اور آخر میں دونوں ہاتھ اٹھائیں۔

(2) اوپر کی سطر میں لکھے ہوئے طریقے کے مطابق اٹھتے ہوئے دونوں زانوں بیٹھ جائیں یعنی بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں اس طرح کھڑا کر لیں کہ اس کی انگلیاں مڑ کر قبلہ رُخ ہو جائیں۔

(3) بیٹھتے وقت دونوں ہاتھ رانوں پر رکھ لیں مگر انگلیاں گھٹنوں کی طرف لٹکی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں بلکہ

انگلیوں کے آخری سرے گھٹنوں کے ابتدائی کنارے تک پہنچ جائیں۔

(4) قعدے میں اپنی نظریں اپنی گود کی طرف رکھیں۔

(5) کم از کم اتنی دیر بیٹھیں کہ جتنی دیر میں ایک دفعہ سبحان اللہ کہا جا سکتا ہے۔

خواتین کے لیے قعدہ میں بیٹھنے کا فرق:

خواتین قعدہ میں بائیں کولھے پر بیٹھیں اور دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر دائیں پر رکھیں۔ نیز دونوں ہاتھ رانوں پر اور انگلیاں خوب ملا کر رکھیں۔
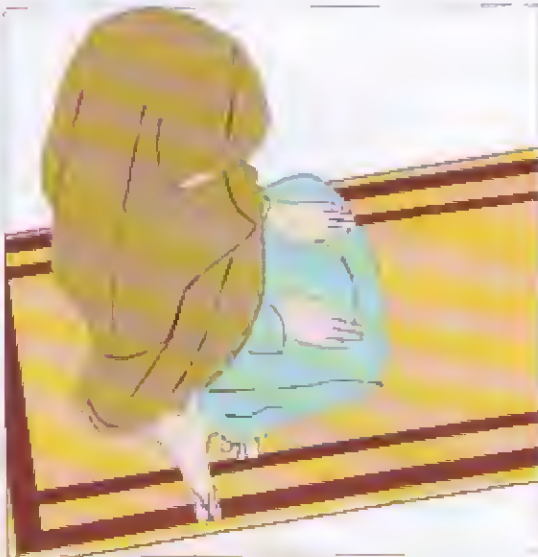
دوسرا سجدہ

دوسرے سجدے میں بھی پہلے سجدے کی طرح تکبیر کہتے ہوئے جائیں۔ یعنی پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں پھر ناک اور آخر میں پیشانی، اور اپنے جسم کی ہیئت اس طرح کرلیں جس طرح پہلے سجدے میں تھی۔
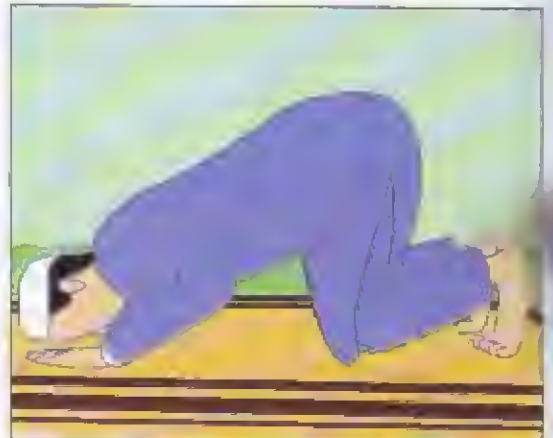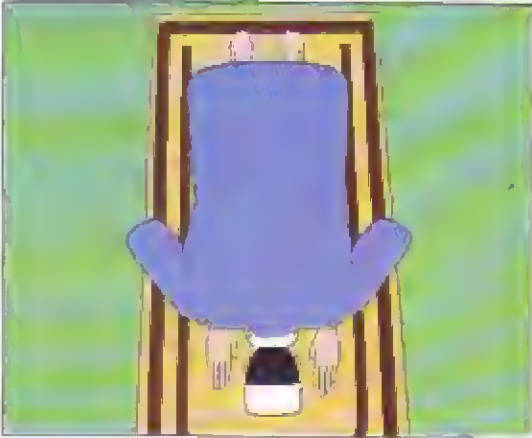
دوسرے سجدے سے اٹھنا

دوسرے سجدے سے تکبیر کہتے ہوئے پہلے سجدے کی طرح اٹھیں یعنی پہلے پیشانی اٹھائیں، پھر ناک اٹھائیں پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اور سیدھے کھڑے ہوجائیں۔ کھڑے ہوتے ہوئے زمین پر ہاتھ رکھ کر سہارا نہیں لیں بلکہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھیں۔ اب آپ کی دوسری رکعت شروع ہوگئی۔
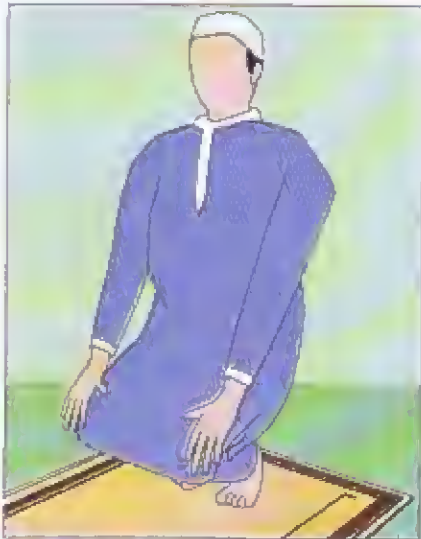
دوسری رکعت اور اس کے بعد کی رکعتیں

تکبیر تحریمہ سے لے کر دوسرے سجدے سے اٹھنے تک آپ نے جتنا بھی عمل کیا اس کے مجموعے کو رکعت کہتے ہیں۔ پہلی رکعت کے بعد جتنی بھی رکعتیں ادا کرنی ہوں اسی طرح ادا کریں گے۔ بس اتنا فرق ہوگا کہ تکبیر تحریمہ، ثناء اور تعوذ نہیں پڑھے جائیں گے بلکہ اب ہر رکعت تسمیہ سے شروع ہوگی۔

قعدہ میں بیٹھنا

بچو! نماز پڑھتے ہوئے ہر دو رکعت کے بعد اسی طرح بیٹھنا ہوتا ہے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں۔ خواہ آپ دو رکعت والی نماز پڑھ رہے ہوں یا تین رکعت والی یا چار رکعت والی، ہر دو رکعت کے بعد بیٹھنا ضروری ہے۔ سجدوں کے درمیان والے قعدے اور ہر دو رکعت کے بعد والے قعدے میں بیٹھنے کے انداز کا کوئی فرق نہیں، البتہ اتنا فرق ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد والے قعدے میں کچھ اذکار پڑھنے کا اضافہ ہو جاتا ہے جس کی تفصیل آگے آ رہی ہے۔

قعدہ کی قسمیں

ہر دو رکعت کے بعد والے قعدے دو طرح کے ہوتے ہیں: (1) قعدۂ اولی (2) قعدۂ اخیرہ

قعدۂ اولیٰ اس قعدہ کو کہتے ہیں جو تین یا چار رکعتوں والی نماز میں دو رکعتیں پڑھنے کے بعد اور تیسری رکعت شروع کرنے سے پہلے کیا جاتا ہے۔ اور قعدۂ اخیرہ اس قعدہ کو کہتے ہیں جو کسی بھی نماز کی آخری رکعت میں کیا جاتا ہے۔ خواہ وہ نماز دو رکعت والی ہو یا تین رکعت والی یا چار رکعت والی۔ (یعنی اگر دو رکعت والی نماز پڑھیں گے تو اس میں پہلا قعدہ ہی قعدۂ اخیرہ ہوگا اور اس میں قعدۂ اخیرہ کے اذکار پڑھنے ہوں گے۔) دونوں قعدوں کے اذکار و اعمال میں تھوڑا سا فرق ہے۔

قعدۂ اولیٰ کا طریقہ

قعدۂ اولیٰ کا طریقہ یہ ہے کہ آپ دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے اسی طرح بیٹھ جائیں جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے۔

تشہد یا التحیات

اور پھر تشہد یعنی التحیات پڑھیں۔ التحیات پڑھتے ہوئے جب آپ "اشھد ان لا" پر پہنچیں تو اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کریں۔

شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنے کا طریقہ

التحیات پڑھتے ہوئے جب ''اشھد ان لا'' پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اس طرح اشارہ کریں کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں، چھنگلی اور اس کے برابر والی انگلی بند کرلیں اور شہادت کی انگلی کو اس طرح اٹھائیں کہ انگلی قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل آسمان کی طرف اٹھی ہوئی نہ ہو۔

جب ''الا اللہ'' پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی نیچے کرلیں، لیکن باقی انگلیوں کی جو ہیئت اشارے کے وقت بنائی تھی اس کو آخر (سلام پھیرنے) تک برقرار رکھیں۔
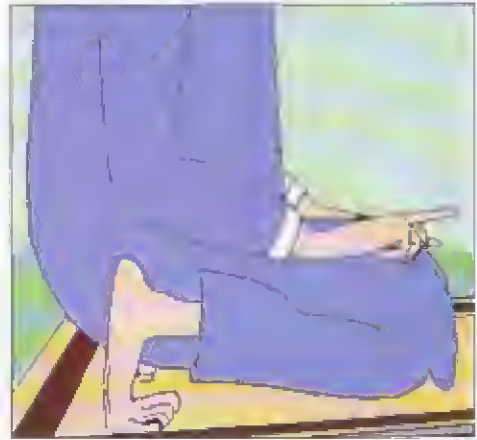
تیسری اور چوتھی رکعت پڑھنے کا طریقہ

تشہد پڑھ کر آپ تکبیر کہتے ہوئے تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوجائیں جس طرح پہلی رکعت پڑھ کر کھڑے ہوئے تھے۔ کھڑے ہوتے ہوئے زمین کا سہارا نہ لیں بلکہ ہاتھوں اور گھٹنے کے سہارے سے اٹھیں۔

تیسری رکعت اسی طرح پڑھیں جس طرح آپ نے دوسری رکعت پڑھی تھی۔ پھر تیسری رکعت کا سجدہ کرنے کے بعد اگر آپ تین رکعت والی نماز پڑھ رہے ہیں تو قعدۂ اخیرہ میں بیٹھ جائیں (جس کا طریقہ آگے آرہا ہے)، اور اگر چار رکعت والی نماز پڑھ رہے ہیں تو چوتھی رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں اور چوتھی رکعت اسی طرح ادا کریں جس طرح آپ نے دوسری اور تیسری رکعت ادا کی تھی۔ اور پھر چوتھی رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے قعدۂ اخیرہ کے لیے بیٹھ جائیں۔

قعدۂ اخیرہ کا طریقہ

آخری رکعت کے بعد قعدۂ اخیرہ میں اسی طرح بیٹھیں جس طرح قعدۂ اولیٰ میں بیٹھے تھے۔ اور پھر قعدۂ اولیٰ کی طرح تشہد پڑھیں۔

درود شریف

تشہد کے بعد درود شریف (درودِ ابراہیمی) پڑھیں۔

درود شریف کے بعد کی دُعا

اور پھر درود شریف کے بعد کی دعا پڑھیں۔

سلام پھیرنے کا طریقہ

سلام پھیرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دعا کے بعد سلام کے الفاظ ادا کرتے ہوئے پہلے سیدھی طرف گردن کو اتنا موڑیں کہ اگر کوئی آپ کے پیچھے بیٹھا ہو تو اسے آپ کا دایاں رخسار نظر آجائے اور پھر سلام کے الفاظ ادا کرتے ہوئے اپنی گردن کو بائیں طرف اتنا موڑیں کہ اگر کوئی آپ کے پیچھے بیٹھا ہو تو اسے آپ کا بایاں رخسار نظر آجائے۔
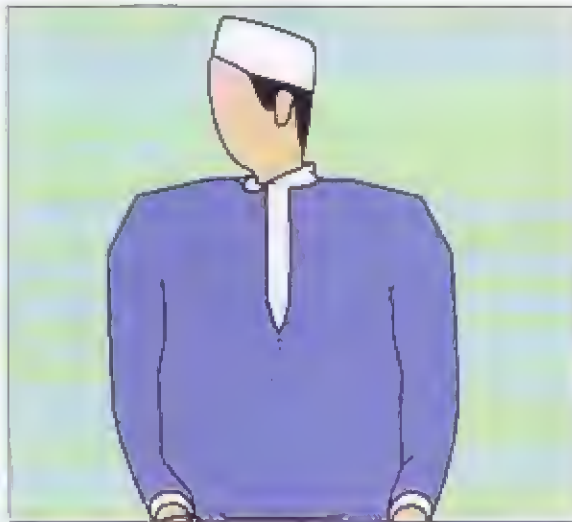
جب دائیں طرف سلام پھیریں تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو انسان اور فرشتے ہیں، ان کو سلام کر رہے ہیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے بائیں طرف موجود انسانوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کریں۔

اہم ہدایت

نماز کے تمام ارکان واعمال کو ٹھہر ٹھہر کر اطمینان کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے، اس لیے جلدی جلدی نماز ادا نہیں کرنی چاہیے، بلکہ سکون کے ساتھ نماز کے ہر ہر عمل کو اس کے مسنون طریقے کے مطابق ادا کرنا چاہیے۔

نماز کے بعد کی دعا

نماز کے بعد جو دعا مانگنا چاہیں مانگ سکتے ہیں۔ وہ دعا بھی تعلیم کی گئی ہے جو کتاب کے آغاز میں اذکار نماز کے بیان میں لکھی ہے۔

دعا مانگتے ہوئے دونوں ہاتھ اتنے اٹھائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں، دونوں ہاتھوں کے درمیان معمولی سا فاصلہ ہو، نہ ہاتھوں کو بالکل ملائیں اور نہ دونوں کے درمیان زیادہ فاصلہ رکھیں۔ نیز دعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں۔

یہاں تک بفضلہٖ تعالیٰ نماز پڑھنے کا طریقہ مکمل ہوا۔ اب آپ کو نماز کے متعلق کچھ اہم باتیں بتاتے ہیں۔

نماز کے متعلق کچھ اہم باتیں

پیارے بچو! کچھ نمازیں فرض ہوتی ہیں، کچھ واجب، کچھ سنت اور کچھ نفل۔

فرض نمازیں وہ ہوتی ہیں جنھیں ادا کرنا ہر حال میں ضروری ہے، وہ کسی بھی وقت معاف نہیں ہوتیں اور اگر کبھی کسی شدید مجبوری میں چھوٹ جائیں تو انھیں وہ مجبوری ختم ہونے کے بعد فوراً پڑھنا ضروری ہے یہ فرض نمازیں مردوں کو مسجد میں جا کر امام کے پیچھے باجماعت ادا کرنی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر مرد کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت کے ساتھ نہ پڑھ سکیں تو وہ بغیر جماعت کے اکیلے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ البتہ ہمیشہ خواتین کے لیے کمرے میں نماز پڑھنا برآمدے میں پڑھنے سے افضل ہے اور برآمدے میں پڑھنا صحن میں پڑھنے سے افضل ہے۔

واجب نماز بھی فرض کی طرح ہوتی ہے اسے بھی ہر حال میں پڑھنا ضروری ہے۔ اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے نہیں پڑھ سکے تو بعد میں پڑھنا ضروری ہے۔ (دن بھر کی پانچ نمازوں میں صرف عشاء کی نماز کے ساتھ تین رکعت وتر واجب ہیں، جن کا طریقہ آگے آ رہا ہے۔)

سنت نمازیں دو طرح کی ہوتی ہیں: (1) سنتِ مؤکدہ (2) سنتِ غیر مؤکدہ

سنتِ مؤکدہ ان نمازوں کو کہتے ہیں جو فرض نماز کی طرح ضروری تو نہیں ہوتیں، لیکن ان کو بغیر کسی مجبوری کے صرف سستی کی وجہ چھوڑنا جائز نہیں۔ اس لیے انھیں بھی ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن اگر کسی مجبوری کی وجہ سے سنتیں چھوٹ جائیں تو نماز کا وقت گزرنے کے بعد انھیں فرضوں کی طرح قضا (یعنی وقت نکلنے کے بعد چھوٹی ہوئی نماز پڑھنا) نہیں کرنا پڑتا۔

غیر مؤکدہ سنتیں اور نفل ان نمازوں کو کہتے ہیں جنھیں پڑھنا ثواب کا باعث اور بہت اچھا کام ہے، لیکن اگر کوئی نہ پڑھ سکے تو اس کو گناہ نہیں ملے گا۔ یعنی انھیں پڑھنا لازمی نہیں۔

پانچوں وقت کی نمازوں کی تفصیل

اب ہم آپ کو دن بھر کی پانچ فرض نمازوں اور ان کے ساتھ پڑھی جانے والی سنتوں، نفل اور واجب کی تعداد اور ان نمازوں کے اوقات بتاتے ہیں۔

نمازِ فجر

یہ نماز صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہیں۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ پڑھیں اور پھر دو رکعت فرض پڑھیں۔

نمازِ ظہر

یہ نماز دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ اور آخر میں دو رکعت نفل پڑھیں۔

نمازِ عصر

یہ نماز سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے ادا کی جاتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ پڑھیں اور پھر چار رکعت فرض پڑھیں۔

نمازِ مغرب

یہ نماز سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین رکعت فرض پڑھیں، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ اور پھر دو رکعت نفل پڑھیں۔

نمازِ عشاء

یہ نماز سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت غیر مؤکدہ، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ، پھر تین رکعت وتر واجب اور آخر میں دو رکعت نفل پڑھیں۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن مردوں کو نمازِ ظہر کے وقت ظہر کی نماز کی بجائے جمعہ کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔ اور یہ نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کی جاتی ہے۔ اسے بغیر جماعت کے نہیں پڑھ سکتے، اس لیے اگر بہت شدید

مجبوری میں کسی کی نماز جمعہ کی جماعت چھوٹ جائے تو اسے نمازِ ظہر پڑھنا چاہیے۔ جمعہ کی نماز میں کل 14 رکعتیں ہوتی ہیں، جن کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنتِ مؤکدہ، پھر دو رکعت فرض، پھر چار رکعت سنتِ مؤکدہ، پھر دو رکعت سنتِ مؤکدہ اور آخر میں دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔

نماز جمعہ کی دو رکعت فرض سے پہلے امام صاحب عربی میں خطبہ دیتے ہیں، مردوں کے لیے وہ خطبہ سننا بھی ضروری ہے۔

فرض نماز کے بارے میں اہم ہدایت

فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھنی چاہیے، اس کے بعد سورۃ یا اور دوسری آیات نہیں پڑھیں۔ فرض کے علاوہ ہر نماز میں سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآنِ کریم کی کوئی دوسری سورۃ یا چند آیات ملانا ضروری ہے۔

باجماعت نماز پڑھنے کے بارے میں اہم ہدایت

اگر امام کے پیچھے باجماعت نماز پڑھ رہے ہوں تو تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ، اس کے بعد کی قرأت اور قومہ کے لیے کھڑے ہوتے وقت کی تسمیع نہ پڑھیں۔ یہ اذکار صرف امام کو پڑھنے ہیں، ان موقعوں پر آپ خاموش کھڑے رہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام اذکار حسبِ معمول آپ کو پڑھنے ہیں۔

تین رکعت وتر (واجب) کا طریقہ

بچو! عشاء کی نماز کے ساتھ وتر پڑھنا واجب ہیں۔ وتر کی نماز کی تین رکعتیں ہوتی ہیں، اور اس کا طریقہ وہی ہے جو دوسری نمازوں کا ہے، بس اتنا فرق ہے کہ وتر کی تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی دوسری سورت یا کچھ دوسری آیتیں پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں (عورت کندھوں تک اٹھائیں گی) جیسے تکبیر تحریمہ میں کرتے ہیں اور پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھیں، اس کے بعد رکوع کریں اور باقی نماز پوری کریں۔